www.KitaboSunnat.com

جائزے

ایٹمی توانائی کی اتنی ارزانی اور مسلم تہی دامن ؟ اف

اب "بھارت جیسا بنیا" بھی ایٹمی شاہسواروں میں شامل ہو گیا ہے۔ اس نے اپنے ان سائنسدانوں کو واپس لانے کی ایک سکیم بھی بنالی ہے جو بیرون ملک چلے گئے ہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ ایٹمی بھٹی میں مزید آب و تاب پیدا کرنے کے منصوبے کی تکمیل میں مصروف ہے۔

دنیا میں ایٹمی طاقت بننا اب کوئی مسئلہ نہیں رہا، جن سیاسی رہنماؤں کو اپنی کرسی سے اپنی قوم کا مستقبل زیادہ عزیز ہوتا ہے وہ اپنی ذمہ داریوں سے غافل نہیں رہ سکتے۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ اب شلغم اور آلوؤں کی طرح ایٹم بموں کی بھی ریل پیل ہونے کو ہے۔ کیونکہ دنیا کی ہر قوم اپنی ہمسایہ اقوام سے بدگمان بھی ہے اور ان پر دھونس جمانے کی خواہاں بھی ——— ویسے بھی پہلی جن عظیم پانچ ایٹمی طاقتوں کو ایٹمی توانائیوں پر کنٹرول حاصل ہے، ان کی اجارہ داری کی وجہ سے کمزور اقوام کا جو حشر ہوا ہے۔ اس کے بعد انہوں نے یہ فیصلہ کر لیا ہے کہ اب ان کے رحم و کرم پر رہنا بڑی حماقت ہے اس لیے ایٹمی طاقت بننے کا جنون روز افزوں ہے مگر ایٹمی توانائی کی اتنی ریل پیل کے باوجود مسلم تہی دامن ہے، صرف ایٹمی اسلحہ کا یہاں رونا نہیں، عام قسم کے اسلحہ کے لحاظ سے بھی خود کفیل نہیں ہے، اسلحہ کی بھیک مانگتا ہے اور بالکل منگتوں جیسا اس کا حال ہے۔ جس کا جی چاہتا ہے کچھ دے دیتا ہے جس کا دل چاہتا ہے "معاف کرو" کہہ کر ٹال دیتا ہے ——— ہمارے نزدیک یہ وہ رسوائی ہے جس سے پوری ملت اسلامیہ کی پیشانی داغدار ہے۔ اس لیے نہیں کہ مسلمان اپنی عسکری طاقت اور جنگی طاقت پوری کرنے کے قابل نہیں رہے ہیں بلکہ صرف اس لیے کہ وہ "مسلم" نہیں رہے ——— متحد نہیں رہے۔ ان کو اپنی وحدت ملی کا احساس نہیں رہا، اپنی علاقائی حدود میں محصور ہیں۔ حدود فراموش وسائل رکھنے کے باوجود ان سے استفادہ کرنے کا سلیقہ نہیں رکھتے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ ان کے ہاں جو قیادت برپا ہے وہ کافی حد تک نااہل ہے۔ جو قابض ہیں، وقت پاس کرتے ہیں۔ قوم کی خدمت نہیں کرتے، ورنہ کیا نہیں ہو سکتا ؟

وقت اور حالات کی ترشی سے اگر اب بھی ان کا نشہ دور نہ ہوا تو کچھ نہیں کہا جا سکتا کہ کل ان کا کیا بنے ؟ اس لیے ہر ملک کے عوام اور خواص کی عافیت اسی میں ہے کہ وہ اپنے ان سیاسی گروؤں کو فعال بنائیں، حرکت میں نہ آئیں تو ان کو بدل دیں ——— امت مسلمہ کا مقام اعداء اللہ کے پیچھے لگ کر چلنا نہیں بلکہ ان پر چھا کر ان کو لے کر چلنا ہے، بھیک مانگنا نہیں ——— منگتوں کو دینا ہے۔ صید زبوں ہو کر جینا نہیں، صیاد بن کر دشمنانِ خدا کو شکار کرنا ہے ——— انتم الاعلون ان کنتم مؤمنین

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ